

Session 24th

No 1192

Date 11/04/2017

Department population welfare

توجہ دلاؤ نوٹس 1192

منجانب: فخر اعظم وزیر صاحب رکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ بہبودی آبادی کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ محکمہ بہبودی آبادی 1997 سے 2007 تک میل موبلائزنگ ریکرٹمنٹ کی تعلیمی قابلیت پر کنٹریکٹ کی بنیاد پر بھرتی کیے گئے تھے اور یہ پراجیکٹ وفاقی حکومت نے ایکنگ کی منظوری سے شروع کیا تھا اور اٹھارویں ترمیم کے تحت وفاقی حکومت نے محکمہ بہبودی آبادی اور ملازمین سمیت صوبائی حکومت کو حوالہ کیا گیا جس کیلئے اگلے این ایف سی ایورڈ کے اجراء تک ان ملازمین کی تنخواہیں وغیرہ کی ساری ذمہ داری تاحال وفاقی حکومت برداشت کر رہی ہے لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے سیکرٹری و ڈائریکٹر جنرل بہبودی آبادی خیر پختوخوا نے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے صوبائی حکومت کو اندھیرے میں رکھ کر تقریباً 480 میل موبلائزنگ اور 560 اے ڈی پی پراجیکٹ ملازمین جس میں خواتین اور مرد شامل ہیں کو بیک وقت 30 جون 2014 کو ملازمت سے برخاست کر دیا تھا۔ جبکہ بعد از سپریم کورٹ نے محکمہ بہبودی آبادی کے اے ڈی پی پراجیکٹ ملازمین کو جملہ مراعات کے ساتھ بھال کیا ہے اور اسی طرح لاہور ہائی کورٹ، سندھ ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے حکم پر پنجاب، سندھ اور بلوچستان نے تمام میل موبلائزنگ گریڈ 1 میں باقاعدہ ریگولر کر دیا ہے جبکہ خیر پختوخوا کے محکمہ بہبودی آبادی کے میل موبلائزنگ جس میں 19 سال تک ملازمت کرنے والے 50 سال کی عمر کے ملازمین کو بغیر کسی وجہ سے بے روزگار کر کے معاشی مشکلات سے دوچار کر دیا ہے جو کہ نہایت غیر انسانی اور غیر قانونی اقدام ہے حالانکہ حکومت کا کام لوگوں کو روزگار دینا اور ان کے معیار زندگی کو بہتر کرنا ہوتا ہے نہ کہ ان سے رزق چھین کر بے روزگار کرنا چونکہ تمام میل موبلائزنگ ملازمین کو وفاقی حکومت نے گریڈ 5 اور پنجاب، سندھ اور بلوچستان، آزاد کشمیر، گلگت بلتستان بشمول فنانس گریڈ 1 میں باقاعدہ ریگولر کر دیا ہے جو اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ حالانکہ صوبائی وزیر خزانہ نے مالی سال 16-2015 کی بجٹ تقریر میں میل موبلائزنگ نظام کو بحال کرنے اور ان کی تعداد میں اضافہ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ لہذا التماس ہے کہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر 480 ملازمین اور ان کے خاندان کی مالی مشکلات کے پیش نظر ان کی دوبارہ بحالی کیلئے ضروری اقدامات کیے جائیں۔

فخر اعظم  
صوبائی  
سٹیٹو